حالت حیض میں قرآن کی تلاوت

جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لئے قرآن پڑھنے کا حکم

سوال: ہم گالز کالج کی طالبات کے لئے قرآن کریم کا ایک پارہ حفظ کرنا ضروری ہے، کبھی کبھی امتحان کا وقت ماہواری کے دنوں میں آجاتا ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ قرآن کی سورۃ کاغذ پر لکھ کر یاد کی جائے؟

جواب: علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ حیض اور نفاس والی عورت کے لئے بغیر مصحف چھوئے قرآن پڑھنا جائز ہے، اس لئے کہ عدم جواز کی کوئی دلیل ثابت نہیں ہے۔ دونوں قسم کی عورتیں کسی پاک کپڑے کے ذریعہ قرآن کو پکڑ کر پڑھ سکتی ہیں۔ اس طرح کاغذ پر لکھ کر ضرورت کے وقت اسکی مدد سے پڑھا جاسکتا ہے۔ البتہ جنبی قرآن نہیں پڑھے گا یہاں تک کہ غسل کرلے، اس لئے کہ صحیح حدیث عدم جواز پر دلالت کرتی ہے۔ حائضہ اور نفاس والی عورتوں کو جنبی پر قیاس نہیں کیا جاسکتا، اس لئے کہ ان کی مدت طویل ہوتی ہے لیکن جنبی تو جنابت کے سبب سے فارغ ہوتے ہی فوراً غسل کرسکتا ہے۔ اللہ ہی نیک توفیق دینے والا ہے۔ (فتاوی ص 73)

کیا حائضہ عورت، عرفات میں قرآن کی مدد سے دعائیں پڑھ سکتی ہے؟

سوال: کیا حائضہ عورت عرفہ کے دن دعاؤں کی کتاب پڑھ سکتی ہے، جب کہ اس میں قرآن کریم کی آیات بھی ہوتی ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس والی عورت مناسک حج سے متعلق لکھی گئی کتابوں میں موجود دعائیں پڑھ سکتی ہے، بلکہ صحیح قول کے مطابق قرآن بھی پڑھ سکتی ہے، اس لئے کہ کوئی ایسا صحیح اور صریح نص موجود نہیں جو حیض اور نفاس والی عورت کو قرآن پڑھنے سے روک رہا ہو، صرف جنبی کے بارے میں حضرت علیؓ کی روایت آتی ہے کہ حالت جنابت میں قرآن نہ پڑھے۔ حیض اور نفاس والی عورت کے بارے میں حضرت ابن عمرؓ کی روایت آتی ہے کہ ”حائضہ اور جنبی قرآن کا کوئی حصہ نہ پڑھے“۔ لیکن یہ ضعیف حدیث ہے، کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے حجازی راویوں سے روایت کیا ہے اور جب وہ حجازی راویوں سے روایت کرتے ہیں تو (محدثین کے نزدیک) ضعیف ہوتے ہیں لیکن وہ قرآن کو بغیر چھوئے زبانی پڑھے گی۔ البتہ جنبی جب تک غسل نہ کرلے، اس کیلئے قرآن پڑھنا (زبانی یا مصحف کی مدد سے) جائز نہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جنبی کا وقت مختصر ہوتا ہے، اس لئے مباشرت سے فراغت کے بعد فوراً ہی غسل کرسکتا ہے اور معاملہ اس کے اختیار میں ہے، جب چاہے غسل کرسکتا ہے، اگر پانی کے استعمال سے عاجز ہے تو تیمّم کرکے نماز اور قرآن پڑھ سکتا ہے لیکن حیض اور نفاس والی عورت کا معاملہ اس کے اختیار میں نہیں، بلکہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور ماہواری میں کئی دن لگ جاتے ہیں، اور نفاس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ اس لئے ان دونوں کو قرآن پڑھنے کی اجازت دی گئی تاکہ بھول نہ جائیں اور قرآن اور قرآءت کی فضیلت اور احکامات شریعت کو سیکھنے سے محروم نہ رہیں۔ معلوم ہوا کہ ان کیلئے ایسی کتابوں کا پڑھنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا جن میں قرآن وحدیث کی مخلوط دعائیں ہوتی ہیں۔ علماء کرام کے دونوں اقوال میں یہی صائب اور صحیح ہے۔

فتاوی 79 از شیخ بن بازؒ

دارالداعی للنشر والتوازیع